ہندوستان میں علوم حدیث کی تالیفات

از
مولانا ابو سلمہ شفیع احمد البہاری
استاذ مدرسہ عالیہ کلکتہ

(سلسلہ کے لئے برہان بابتہ ستمبر ۵۳ء دیکھئے)

ساتویں قسم اصول حدیث پر کتابیں

(۱) میزان الاخبار ۔ مفتی سید عمیم الاحسان

(۲) الافادات الرضویہ ۔ مولانا ظفر الدین صاحب بہاری پروفیسر مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ پٹنہ ۔

(۳) استجلاء البصر من شرح نخبۃ الفکر ۔ مولانا ابو محمد عبد العزیز العثمانی

اس میں مندرجہ ذیل امور کا التزام کیا گیا ہے جو شارح کے الفاظ میں حسب ذیل ہیں ۔

اول یہ کہ شرح نخبۃ الفکر کو چند صحیح نسخوں سے مقابل کر کے صحیح کیا گیا، دوم متن کتاب یعنی نخبۃ الفکر کو جلی قلم ہلالی خط کے اندر لکھا تاکہ شرح سے متمیز ہو سکے ۔ سوم شرح و متن دونوں کو ایک انداز متناسب پر لکھ کر ترجمہ و شرح با محاورہ لکھی تاکہ سہولت سے سمجھ میں آجاوے ۔ چہارم عربی عبارت پر اعراب لگا دئے، تاکہ عربی کی ادنیٰ مہارت رکھنے والا بھی جلدی سمجھ جاوے ۔ پنجم شروع انواع و مقاصد کو جلی قلم کی سرخی سے منسوب کیا کہ مضامین کی تلاش میں دقت نہ ہو ۔ ششم ترجمہ و شرح دونوں کو میں نے اصل کتاب کی طرح رلا ملا کر لکھا تاکہ ماقبل و مابعد کا ارتباط اچھی طرح ذہن نشین ہو جاوے اور شرح کے امتیاز کے واسطے شروع خاتمہ پر ہلالی خط لکھا مگر یہ التزام سب کتاب میں نہیں ہو سکا ۔ بعض بعض جگہ میں متروک بھی ہو گیا ہے ۔ ہفتم ترکیب نحویہ سے سوائے چند مواضع کے احتراز کیا گیا ہے اس واسطے کہ غرض ترکیب سے

معنی کی تفہیم ہوتی ہے اور وہ شرح سے حاصل ہوگئی ہے اس واسطے اس کی ضرورت نہیں رہی۔ ہشتم اکثر ماخذ اس کتاب کا بہجۃ النظر علی شرح نخبۃ الفکر مؤلفہ محدث ابو الحسن محمد صادق السندی المدنی کا ہے جو اس کتاب کے سب شروح سے بہتر ہے، نہم سوائے بہجۃ النظر کے جو اور کتابوں سے اخذ کیا گیا ہے تو نام ان کا اخیر میں لکھ دیا ہے اور جس موقع پر کسی کتاب کا حوالہ نہیں دیا وہ بہجۃ النظر کا مضمون ہے کثرت تکرار سے گاہے گاہے اس کا نام لکھنا رہ گیا ہے۔ دہم چونکہ علمائے کرام وائمہ عظام کے حالات سے واقف ہوئے بغیر ان کے اقوال کی وقعت دل میں نہیں بیٹھ سکتی اس واسطے ان بزرگان دین میں سے جن کا ذکر اس کتاب میں آیا ہے ان میں سے اکثر کے حالات بھی اس کتاب میں لکھے گئے ہیں فقط ۶ شعبان المعظم ۱۳۲۲ھ مقام چھاؤنی کوہ سپاٹو ضلع شملہ۔

مندرجہ ذیل کتابیں بھی اس عنوان کے ماتحت لکھی جا سکتی ہیں۔

(۴) مقدمہ فتح الملہم۔ مولانا شبیر احمد صاحب عثمانی رح

(۵) مقدمہ تحفۃ الاحوذی۔ مولانا عبد الرحمٰن صاحب مبارک پوری۔

(۶) مقدمہ اوجز المسالک۔ مولانا زکریا صاحب۔

(۷) مقدمہ حاشیہ نسائی۔ مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب کاندھلوی

آٹھویں قسم اسناد حدیث پر ۸ کتابیں | السبعۃ السیادۃ فی اسناد الحدیث۔ حکیم الامت مولانا تھانوی رح
(۲) منۃ الباری باسانید صحیح البخاری مفتی سید عمیم الاحسان صاحب۔

(۳) عمدۃ العناقید من حدائق لبعض الاسانید۔ شوق نیموی مرحوم

(۴) نزول السکینہ باسانید الاجازات المبینہ۔ مولانا ظفر الدین صاحب بہاری پروفیسر مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ (پٹنہ)

(۵) الیانع الجنی فی اسناد الشاہ عبد الغنی رح۔ مولانا محسن صاحب

لہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ شیخ سندی رح کا بھی ایک رسالہ اصول حدیث میں ہے واللہ اعلم بالصواب

(۶) الدر المنضود فی اسانید شیخ الہند محمودؒ (بزبان عربی)

(۷) المسک الازفر فی اسانید الشیخ انورؒ۔

(۸) الزبرجد فی اسانید الشیخ حسین احمد

نویں قسم رجال پر کتابیں (۱) کشف المغطا برجال الموطا۔ مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب کاندھلوی

(۲) رجال البخاری۔ مولانا احمد علی صاحب محدث سہارنپوریؒ

(۳) رجال النسائی۔ مولانا اشفاق الرحمٰن صاحب کاندھلوی

دسویں قسم تخریجات حدیث پر ۸ کتابیں (۱) النعمۃ السابغۃ فی تخریج حجۃ اللہ البالغۃ
(۲) تخریج الاحادیث المرویۃ من عترۃ النبویۃ
(۳) تخریج بلاغیات موطا
} قاضی شیخ محمد مچھلی شہری ۱۳۴۲ھ غیر مطبوعہ

(۴) النجوم الثواقب فی تخریج احادیث الکواکب۔ مولانا احمد رضا خاں

(۵) الروض البہیج فی آداب التخریج۔ مولانا احمد رضا خاں

مؤخر الذکر کو ادنیٰ ملابست کے باعث اس فن میں شمار کر لیا ہے۔ مولانا رحمان علی صاحب کا خیال ہے کہ

اگر بیش ازیں کتابے دریں فن یافتہ نشود پس مصنف را موجد تصنیف ہذا می تواں گفت (تذکرہ علمائے ہند ص۱۰۶)

(۶) تخریج حجۃ اللہ البالغۃ

(۷) تخریج شفاء قاضی عیاضؒ

(۸) تخریج دلائل الخیرات (عربی) مولانا محمد ادریس صاحب نگرامی م ۱۳۳۱ھ

گیارہویں قسم تدوین تاریخ حدیث پر ۳ کتابیں (۱) الحسیر الحثیث فی تاریخ تدوین الحدیث۔ ڈاکٹر محمد زبیر صاحب صدیقی، ایم، اے، پی، ایچ، ڈی، کیمبرج

یہ مقالہ ہے جو کتابی شکل میں شائع کیا گیا ہے۔ دائرۃ المعارف کے دوسرے اجلاس میں پڑھا گیا اس میں مندرجہ ذیل نقاط سے بحث کی گئی ہے۔

(۱) کتابۃ الحدیث وتدوینہ وتعلیمہ

(۲) وضع الحدیث واختراعہ

(۳) نقد الحدیث وتحقیقہ

(۴) درس الحدیث النساء

(۵) الاسناد فی علم الحدیث وتکمیلہ

(۲) علوم الحدیث ۔ شاہ عزالدین پھلواری

اس میں علم حدیث کی مختصر تاریخ بیان کی گئی ہے اور علم حدیث کی مختلف کتابوں کے حالات اختصار کے ساتھ پیش کئے گئے ہیں ۔

(۳) تدوین حدیث ۔ مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی

موجودہ دور کے خود ساختہ مجتہدین ۔ کچھ تاریخ حدیث سے ناواقفیت ۔ کچھ یورپ کی صدائے بازگشت کے اثر اور زیادہ تر مذہب میں سہولت پسندی اور عقل پرستی کی بنا پر حدیث کی صحت اور اس کے حجت شرعی ہونے کے منکر ہیں ۔ مولانا گیلانی نے احادیث نبوی کی صحت اور اس کے لائق اعتماد ہونے پر محققانہ بحث کی ہے اور حدیث کی حقیقت و اہمیت اس کے رواۃ کی خصوصیات، اس سے صحابہ، تابعین اور تبع تابعین کا عشق اور اس کی تعلیم حفاظت و اشاعت و تدوین کا اہتمام تدوین حدیث کے قدرتی اسباب و وسائل، حدیثوں کا تواتر اس کی تدوین کی تاریخ غرضیکہ سارے مسائل کا ذکر اس میں محققانہ طور پر کیا گیا ہے ۔

بارہویں قسم مسند امام احمد بن حنبل پر ۲ کتابیں	(۱) تبویب مسند علی نہج الجامع الصحیح للبخاری ۔ مولانا حافظ عبدالحکیم صاحب نصیر آبادی ۔	

مولانا نے بعد از تبویب آل انڈیا اہل حدیث کانفرنس کو دے دی کانفرنس نے مولانا ابوسعید شرف الدین صاحب کا تقرر کیا اور انھوں نے پھر اس کی

(۲) شرح وتنقید و اصلاح و تبویب محدثانہ طریق پر بڑی محنت و جانفشانی سے کی ۔ تقریباً

۴ اجزا چھپے بھی مگر ناتمام رہی۔

تیرہویں قسم بلوغ المرام پر ایک کتاب | حاشیہ بلوغ المرام فی ادلّۃ الاحکام۔ ڈپٹی سید احمد حسن م ۱۹۲۰ء

چودھویں قسم موطا امام مالک پر ۳ شرحیں | (۱) شرح موطائے امام مالک ناتمام (عربی) مولانا محمد اسحاق صاحب بردوانی م ۱۳۵۷ھ دو چار صفحہ کی شرح ۱۲۵ صفحات کو احاطہ کئے ہوئے ہے۔ افسوس کہ پوری نہ ہوئی ورنہ عجائب روزگار سے ہوتی۔

(۲) اوجز المسالک شرح موطا امام مالک۔ شیخ الحدیث مولانا محمد زکریا صاحب کاندھلوی

(۳) حاشیہ موطا امام مالک

پندرہویں قسم شرح مشکوٰۃ المصابیح پر ۵ کتابیں | (۱) التعلیق الصبیح علی مشکوٰۃ المصابیح (عربی) مولانا محمد ادریس کاندھلوی مطبوعہ دمشق۔

(۲) تنقیح الرواۃ فی تخریج احادیث المشکوٰۃ۔ اس کا ابتدائی حصہ ڈپٹی سید احمد حسن مرحوم نے لکھا اور پھر کتاب الزکوٰۃ سے آخر تک مولانا ابو سعید شرف الدین نے پورا کیا۔

(۳) حاشیہ مشکوٰۃ (عربی) ڈپٹی سید احمد حسن صاحب م ۱۹۲۰ء

(۴) ترجمہ مشکوٰۃ ج ۱۔ مولانا کرامت علی صاحب جونپوری م ۱۲۹۰ء

(۵) حاشیہ مشکوٰۃ [2]

سولہویں قسم سنن دارقطنی پر ایک کتاب | التعلیق المغنی علی سنن الدارقطنی۔ مولانا شمس الحق ڈیانوی رح جس میں تنقید بعض احادیث، بیان علل، کشف مطالب علی سبیل الایجاز کیا گیا ہے

سترہویں قسم مسند امام اعظم پر ۲ کتابیں | (۱) تنسیق النظام علی مسند الامام۔ مولانا محمد حسن صاحب سنبھلی م ۱۳۰۵ھ

(۲) تحصیل المرام بتبویب مسند الامام۔ مولوی محمد ادریس بگرامی

اٹھارہویں قسم شرح معانی الآثار پر ۵ کتابیں | (۱) حاشیہ طحاوی۔ مولانا وصی احمد صاحب، اس کام میں ان کے رفیق کار مولانا محمد حسن سنبھلی بھی تھے۔

---

[1] اس کو "تخریج" میں آنا چاہئے مگر دلکل وجہ ہو مولیٰ تھا، [2] آج کل مشکوٰۃ شریف پر متعدد حواشی شائع ہوئے ہیں لیکن میں نے سب کو ترک کر دیا ہے۔

(۲) تلخیص الطحاوی ۲ جزو - مولانا حسین علی پنجابی، حضرت گنگوہیؒ کے خلفا میں تھے۔

(۳) حاشیہ تلخیص الطحاوی - مولانا محمد مسلم

(۴) تصحیح الاغلاط الکتابیۃ الواقعۃ فی النسخ الطحاویۃ - مولانا حکیم سید محمد ایوب صاحب مظاہری سہارنپوری

شرح معانی الآثار کے نسخوں میں جو غلطیاں تھیں - ان کی شروح و قلمی نسخہ کی مدد سے تنقیح و تحقیق کی - جزو اول میں ساڑھے آٹھ سو غلطیوں کی تصحیح ہے - کتابت کی شکل یہ ہے کہ ہر صفحے میں پانچ خانے ہیں پہلے خانے میں طحاوی کا باب ہے دوسرے خانہ میں صفحہ و سطر کا حوالہ تیسرے میں غلطی کی تعیین کی گئی ہے چوتھے میں تصحیح کی گئی ہے - پانچویں خانہ میں وجوہ و دلائل بیان کیے گئے ہیں -

(۵) شرح طحاوی - اس پر محنت و جانفشانی سے مولانا محمد یوسف صاحب (تبلیغی جماعت والے) کام کر رہے ہیں معلوم نہیں کہاں تک پہنچے -

انیسویں قسم متونات پر کتابیں | آثار السنن ۲ جلد - مولانا ظہیر احسن شوق نیمویؒ[1]

مولانا مناظر احسن صاحب گیلانی کا خیال ہے کہ

"وہ ان لوگوں میں تھے جنہوں نے درس نظامی والی حدیث (یعنی مشکوٰۃ شریف) سے زیادہ کوئی چیز اس فن میں استادوں سے نہیں پڑھی (نظام تعلیم و تربیت ص ۲۶۲)

حالانکہ شوق نیمویؒ مولانا عبد الحیؒ کے ممتاز و ارشد تلامذہ میں سے تھے جہاں مولانا عبد الحلیم صاحب

---

[1] ان کی دیگر تصانیف یہ ہیں - دیوان شوق[1]، مثنوی سوز و گداز[2]، وشحۃ الجید فی بیان التقلید - اسی میں امام اعظمؒ کی محققانہ سوانح عمری بھی ہے، حبل المتین فی اخفاء آمین[3]، جلاء العینین فی رفع الیدین[4]، تجلی عنا[5]، کی تائید میں، جامع الآثار[6] عدم جواز صلوٰۃ الجمعۃ فی القری کی بحث، لامع الانوار[7] جامع الآثار کی تائید اور مذہب المختار کا جواب با صواب، مقالہ کاملہ[8] حضرت گنج مراد آبادی[9] کے ملفوظات کی تائید، تذییل[10] عذر موسیٰ زرگان دین سیہ[11] استحباب کو فقہ و حدیث سے ثابت کیا ہے، ازاحۃ الاغلاط[12] صحت الفاظ کے متعلق - اصلاح[13] یہ بھی زبان ہی کے متعلق ہے، ایضاح[14] اصلاح کی شرح، سرمہ تحقیق[15] مع قصیدہ عظمیٰ[16]، یادگار وطن[17]، وسیلۃ العقبیٰ[18]، رد المسکین[19] حبل المتین کی تائید میں -

فرنگی محلی کے زمانہ سے تو قطعاً صحاح ستّہ کا یا اکثر کتب صحاح کا درس جاری تھا۔ (معارف ج ۴ ۵ نمبر ۶)

ہجرت کے موقع پر غار ثور میں حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ نے جس سوراخ کو پاؤں کے انگوٹھے سے بند کیا تھا اس میں سانپ تھا، اس نے کاٹ لیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے لعاب دہن لگا دیا، تکلیف جاتی رہی اور اب تک صدیقی خاندانوں میں اس کا نشان پایا جاتا ہے۔ محدث جلیل شوق نیموی نے اپنے پاؤں میں اس نشان کا دعویٰ کیا ہے (النبی الخاتم ص ۱۱۲)

اس جیسی محدثانہ کتاب ہندوستان میں گویا نہیں لکھی گئی ہے خود نیموی کا خیال ہے کہ وھو کتاب نادر غریب فی ھذا الفن وعلقت علیہ تعلیقا وسمیتہ بالتعلیق الحسن علی آثار السنن واسأل اللہ الصدق والصواب (ص ۳)

شاہ انور صاحب کے دو قصیدے ہیں جو آخر کتاب میں لکھے گئے ہیں۔

(۲) احیاء السنن
(۳) جامع الآثار
(۴) تابع الآثار
(۵) الاستدراک الحسن
(۶) اعلاء السنن

خانقاہ امدادیہ تھانہ بھون۔ ضلع مظفر نگر
یوپی

احیاء السنن ان احادیث کا جو حنفی مسائل کی تائید میں ہیں مجموعہ ہے، فقہی ابواب پر مرتب ہے لیکن اس کا مسودہ ضائع ہو گیا کچھ دنوں کے بعد پھر خیال آیا اور جامع الآثار نئے طرز پر بنائی۔

لہ صوبہ بہار ہر دور میں ہندوستان کو نایاب تحفہ پیش کرتا رہا ہے۔ عصر حاضر میں اس کے تحائف وعطایا میں آثار السنن اور حضرت مولانا ابو المحاسن محمد سجاد نائب امیر شریعت صوبہ بہار کی ذات گرامی ہے۔ مولانا اسلامی فکر اور عمل کا مجسمہ تھے یوں تو ہر شخص اپنے اور اپنی جماعت کے لئے یہ شعر پڑھتا رہتا ہے مگر اس کے صحیح مصداق مولانا ہی تھے ؎

در کفے جام شریعت در کفے سندان عشق　　　　ہر ہوسناکے نداند جام وسنداں باختن

اس جیسی جامع دسیاسی ہستی آپ جمعیۃ علمائے ہند کی پوری تاریخ میں کم دیکھیں گے مولانا کے بعد ہندوستان میں اسلام اور مسلمان دونوں یتیم ہو گئے انا للہ وانا الیہ راجعون ۱۲۔ ابو سلمہ

سے مرتب فرمایا لیکن ابواب الصلوٰۃ سے آگے نہیں بڑھا لیکن جو مرتب ہوگیا تھا وہ چھپ کر شائع ہوگیا اور پھر اسی کا ضمیمہ تابع الآثار کو بنایا گیا۔ پھر احیاء السنن کا دوبارہ احیا ہوا اور کتاب الحج تک کام ہوا اور اس کے دو حصے شائع بھی ہوئے کہ بعض اسباب کی بنا پر اس کتاب کے بعض مضامین سے حضرت حکیم الامتؒ کی تشفی نہیں ہوئی اور اس پر استدراک لکھوانے کا خیال ہوا اور مولٰنا ظفر احمد صاحب عثمانی کو منتخب فرمایا اور آپ نے احیاء السنن کے شائع شدہ حصہ پر دوبارہ نظر کر کے اس کو الاستدراک الحسن کے نام سے شائع کیا اور احیاء السنن کے نام کو بدل کر اعلاء السنن کے نام سے اس کام کو شروع کیا گیا تقریباً بارہ جلدیں اس کی شائع ہو چکی ہیں جن میں مذہب حنفی کی مؤید حدیثوں کو بڑے استیعاب کے ساتھ جمع کیا گیا اور محدثین اور اہل فن کی تحقیقات اس کے شروح و حواشی میں یکجا کئے گئے ہیں یہ کتاب بیس[۲] جلدوں میں تمام ہوئی ہے حضرت حکیم الامت کو اس کتاب کی تکمیل سے بہت زیادہ مسرت ہوئی فرماتے تھے اگر خانقاہ امدادیہ میں اعلاء السنن کے سوا اور کوئی کتاب بھی تصنیف نہ ہوئی تو یہی کارنامہ اس کا اتنا عظیم الشان ہے کہ اس کی نظیر نہیں مل سکتی علامہ محمد زاہد کوثری مصریؒ نے بھی اپنے بہتر تاثرات کا اظہار فرمایا ہے

(۷) فقہ السنن والآثار۔ مفتی سید عمیم الاحسان مجددی برکتی۔ اس کا تعارف برہان میں ہو چکا ہے

(۸) جامع الرضوی المعروف بہ صحیح البہاری۔ تقریباً ۶ جلدوں میں ہے۔

ج اول عقائد	مؤلفہ مولٰنا ظفر الدین صاحب بہاری پروفیسر مدرسہ اسلامیہ شمس الہدیٰ بانکی پور پٹنہ
ج ۲ طہارۃ و صلوٰۃ	
ج ۳ زکوٰۃ و صوم و حج	
ج ۴ کتاب النکاح تا وقف	
ج ۵ کتاب البیوع تا غصب	
ج ۶ کتاب الشفعۃ تا فرائض	

(۹) تلخیص الاخبار۔ مولٰنا سید عبدالحئی ناظم ندوۃ العلماء م ۱۹۲۳ء

(۱۰) منتہی الافکار فی شرح تلخیص الاخبار۔ یہ تلخیص الاخبار کی عربی زبان میں شرح ہے۔

(۱۱) ترجمان السنۃ۔ مولانا بدرعالم صاحب میرٹھی۔ عنوانات بالکل جدید ہیں جس سے احادیث کے فوائد و نکات مستورہ منکشف ہو گئے ہیں۔

(۱۲) حدیث مظہری۔ حضرت قاضی ثناء اللہ صاحب پانی پتیؒ کی شرح احادیث کا مجموعہ ہے یہ مجموعہ مولانا نعیم اللہ صاحب بہرائچی (جو حضرت مرزا مظہر جان جاناںؒ کے خلیفہ تھے) کے کتب خانہ میں ہے اور غالباً مولانا ہی کے دست مبارک کا یہ نسخہ ہے۔ ندوۃ المصنفین دہلی کسی زمانہ میں اس کی طباعت کی فکر میں تھا مگر معلوم نہیں کہ پھر کیا ہوا (حضرت قاضی صاحب کا زمانہ ۱۸۵۷ء سے قبل کا ہے لیکن ہم نے صرف تبرکاً شامل کر لیا ہے)

(۱۳) اشرف البیان لما فی علوم الحدیث و القرآن۔ مولانا حکیم الامتؒ کے چند مواعظ سے ان کے ایک معتقد خادم نے ان اقتباسات کو یکجا کر دیا ہے جن میں آیات قرآنی اور احادیث کے متعلق لطیف نکات و تحقیقات ہیں افسوس ہے کہ اس کام کو اگر زیادہ پھیلاؤ کے ساتھ کیا جاتا تو کئی حصے اس کے مرتب ہو سکتے تھے۔

بیسویں قسم مختلف کتابوں پر ۱۰ کتابیں

(۱) تحقیق اشارہ ما تقول فی ہذا الرجل
(۲) شرح اذا اقیمت الصلوۃ
(۳) تحقیق حدیث جابر بن سمرہ در باب رفع الیدین
(۴) توثیق عبادۃ بن الصامت در قراۃ فاتحہ خلف الامام

} شیخ الحدیث مولانا سید نذیر حسین صاحب عرف میاں صاحبؒ دہلوی م ۱۹۰۲ء

(۵) ابکار المنن فی تنقید آثار السنن۔ مولانا عبدالرحمن صاحب مبارکپوریؒ

(۶) معارف الاسماء شرح اسماء اللہ الحسنیٰ۔ قاضی سلیمان صاحب منصورپوری

(۷) حقیقۃ الطریقۃ من السنۃ الانیقۃ۔ مولانا حکیم الامت تھانویؒ

اہل سلوک نے جن روایات و احادیث سے کام لیا ہے وہ عموماً ضعیف بلکہ موضوع تک ہیں اسی لئے اہل فن نے علمائے سلوک کو اس فن میں کمزور سمجھا ہے۔ گو بعض محدثین نے ادھر توجہ

فرمائی اور کچھ کام بھی انجام دیا مگر حضرت حکیم الامۃ نے مستقل طور سے یہ خدمت انجام دی اور دو کتابیں تالیف فرمائیں۔ ایک ہی حقیقۃ الطریقۃ من السنۃ الانیقۃ جس میں ۳۲۰ احادیث سے جو عموماً صحاح میں مذکور ہیں سلوک و تصوف کے مسائل کو مستنبط کیا۔ دوسری کتاب

(۸) التعرف بمعرفۃ احادیث التصوف ... ہے اس میں ان احادیث کی تحقیق ہے جو تصوف کی کتابوں میں یا صوفیہ کے کلام میں آتی ہیں اور پھر اصول حدیث کی رو سے جس درجہ کی وہ حدیث تھی ہے اس کی نشان دہی کی گئی ہے۔

(۹) الخطب الماثورہ من الآثار المشہورۃ۔ مولانا تھانویؒ اس میں آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرات خلفائے راشدین رضی اللہ عنہم کے خطبات کو احادیث صحیحہ سے انتخاب فرما کر ایک جگہ جمع کر دیا ہے

(۱۰) خطبات الاحکام۔ مولانا تھانویؒ جمعہ اور عیدین کے پچاس خطبوں کا مجموعہ ہے جس میں احادیث و آثار روایات سے ترغیب و ترہیب کے مضامین کے علاوہ عقائد و اعمال و اخلاق کے مضامین ہیں۔

اکیسویں قسم اربعینات یہ ۷ کتابیں

(۱) چہل حدیث۔ مولانا تھانویؒ اس میں صرف مسلم شریف کی حدیث معمر عن ہمام بن منبہ عن ابی ہریرۃ عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم کو جمع کیا گیا ہے۔ تمام احادیث کی سند ایک ہی ہے

(۲) اربعین۔ فریدالدین خاں کاکوروی م ۱۹۱۶ء

(۳) ترجمہ منظوم چہل حدیث۔ مولوی امان علی احمد آبادی م ۱۲۷۷ھ

(۴) اربعین من مرویات نعمان سید المجتہدین۔ مولٰنا محمد ادریس نگرامی م ۱۳۳۱ھ

(۵) چہل حدیث۔ خواجہ عبدالحیٰ صاحب فاروقی استاذ جامعہ ملیہ

(۶) جوامع الکلم چہل حدیث۔ مفتی مولٰنا محمد شفیع صاحب الدیوبندی

(۷) اربعین اعظم۔ قاضی عبدالصمد صارم

بائیسویں قسم اذکار ماثورہ ایک کتاب	(۱) قربات عند اللہ وصلوت الرسول معروف (بہ مناجاۃ مقبول) ۔ مولانا حکیم الامت تھانوی
ذکر ما فات من الکتب	(۱) نبراس الساری علی اطراف البخاری ۔ مولانا عبد العزیز صاحب خطیب جامع مسجد گوجرانولہ

(۲) حاشیہ ترمذی شریف (ناتمام) ۔ مولانا معین الدین اجمیری م ۱۳۵۷ھ

یہ نامکمل فہرست اور منتشر خیالات ہیں ۔ کام کرنے والے بہتر طور پر کام انجام دے سکتے ہیں ع صلائے عام ہے یاران نکتہ داں کے لئے فقط والسلام

(نوٹ) اوپر کہیں حضرت حکیم الہند شاہ ولی اللہ الدہلوی کی عربی عبارت جو بخاری ج ۲ کے خاتمہ پر ہے ۔ کا ترجمہ گذرا ہے اب اصل عبارت ملاحظہ ہو ۔

وکتبہ بیدہ الفقیر الی رحمۃ اللہ الکریم الودود، ولی اللہ احمد بن عبد الرحیم بن وجیہ الدین بن معظم بن منصور بن احمد بن محمود عفی اللہ تعالیٰ عنہ وعنہم والحقہ وایاہم باسلافہم الصالحین العمری نسباً الدہلوی وطنا الاشعری عقیدۃ الصوفی طریقۃ الحنفی عملا والحنفی الشافعی تدریسا خادم التفسیر والحدیث والفقہ والعربیۃ والکلام، ولہ فی کل ذلک تصانیف والحمد للہ اولاً وآخراً ظاہراً وباطناً ذی الجلال والاکرام

العلم والعلماء

یہ بہت بڑے امام حدیث علامہ ابن عبد البر کی شہرہ آفاق کتاب "جامع بیان العلم وفضلہ" کا نہایت نفیس ترجمہ ہے، کتاب کے مترجم مشہور ادیب اور بے مثال مترجم مولانا عبد الرزاق صاحب ملیح آبادی ہیں، یہ ترجمہ مولانا ابو الکلام آزاد کے ارشاد کی تعمیل میں کیا گیا تھا ۔ جو اب ندوۃ المصنفین سے شائع کیا گیا ہے ۔

علم و فضیلت علم و علماء پر اس درجے کی کوئی کتاب آج تک شائع نہیں ہوئی، صفحات ۳۰۰، بڑی تقطیع کاغذ، کتابت، طباعت بہت عمدہ ۔ قیمت چار روپے آٹھ آنے ۔ مجلد پانچ روپے آٹھ آنے

منیجر ندوۃ المصنفین ۔ اردو بازار ۔ جامع مسجد ۔ دہلی ۶